(حصہ اول) میں چچا جان کے کئی خطوط سید راس مسعود کے نام شامل ہیں جن میں ۱۰ جون ۳۷ء والا خط بھی ہے۔ اقبال نامہ ۴۵ء کا ایک نسخہ میرے پاس ہے لیکن اس میں ۱۰ جون ۳۷ء والے خط میں میرے متعلق ان کا بھتیجا اور نہایت صالح آدمی ہونے کا کوئی ذکر نہیں۔ میں نے صہبا صاحب سے دریافت کیا کہ ۱۰ جون ۳۷ء والا خط انہوں نے کہاں سے نقل کیا ہے۔ ان سے یہ معلوم ہو کر تعجب ہوا کہ وہ خط اور سید راس مسعود کے نام دوسرے خطوط جو 'اقبال اور بھوپال' میں شائع کئے گئے ہیں سب کے سب شیخ محمد اشرف کے اقبال نامہ حصہ اول سے نقل کئے گئے ہیں اپنے بیان کی تائید میں انہوں نے 'اقبال نامہ' کا وہ نسخہ مجھے دکھایا جس سے یہ سب خطوط نقل کئے گئے۔ جب اس نسخہ میں مندرج خطوط بنام سر راس مسعود کا مقابلہ ان خطوط سے کیا گیا جو میرے پاس والے نسخہ میں شامل ہیں تو مزید تعجب ہوا کیونکہ دونوں نسخے اگرچہ ۴۵ء والے پہلے ایڈیشن کے ہیں (دوسرا ایڈیشن شائع ہونے کی نوبت نہیں آئی) لیکن ان میں حسب ذیل تین اختلاف ہیں۔

۱۔ خط محررہ ۳۰ مئی ۱۹۳۵ء کا کچھ حصہ میرے پاس والے نسخے میں حذف شدہ ہے

۲۔ خط محررہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۵ء میرے پاس والے نسخے میں سرے سے موجود ہی نہیں۔

۳۔ خط محررہ ۱۰ جون ۱۹۳۷ء کا کچھ حصہ جس میں میرے متعلق متذکرۂ بالا کلمۂ خیر لکھا گیا ہے۔ میرے پاس والے نسخہ میں حذف شدہ ہے۔"[۲]

جاری ہے۔

★★★★★★

اظہارِ تعزیت

مجلس احرار اسلام بہاول نگر کے رہنما مولانا حافظ انیس الرحمٰن کے فرزند ارجمند محمد معاویہ انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مجلس احرار اسلام کے تمام اراکین و معاونین ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور معصوم بیٹے کا غم ذریعۂ آخرت بنائے۔ آمین!